روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 3 جون 2006ء 6 جمادی الاول 1427 ہجری 3 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 120

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رہے کہ مجرد عفو کو خُلق نہیں کہہ سکتے بلکہ وہ ایک طبعی قوت ہے جو بچوں میں پائی جاتی ہے۔ بچہ کو جس کے ہاتھ سے چوٹ لگ جائے۔ خواہ شرارت سے ہی لگے۔ تھوڑی دیر کے بعد اس قصہ کو بھلا دیتا ہے۔ اور پھر اس کے پاس محبت سے جاتا ہے۔ اور اگر ایسے شخص نے اس کے قتل کا بھی ارادہ کیا ہو۔ تب بھی صرف میٹھی بات پر خوش ہو جاتا ہے۔ پس ایسا عفو کسی طرح خُلق میں داخل نہیں ہوگا۔ خُلق میں اسی صورت میں داخل ہوگا۔ جب ہم اس کو محل اور موقع پر استعمال کریں گے ورنہ صرف ایک طبعی قوت ہوگی۔ دنیا میں بہت تھوڑے ایسے لوگ ہیں۔ جو طبعی قوت اور خُلق میں فرق کر سکتے ہیں۔ ہم بار بار کہہ چکے ہیں کہ حقیقی خُلق اور طبعی حالتوں میں یہ فرق ہے کہ خُلق ہمیشہ محل اور موقع کی پابندی اپنے ساتھ رکھتا ہے اور طبعی قوت بے محل بھی ظاہر ہو جاتی ہے۔ یوں تو چارپایوں میں گائے بھی بے شر ہے۔ اور بکری بھی دل کی غریب ہے مگر ہم ان کو اسی سبب سے ان خُلقوں سے متصف نہیں کہہ سکتے کہ ان کو محل اور موقع کی عقل نہیں دی گئی۔ خدا کی حکمت اور خدا کی سچی اور کامل کتاب نے ہر ایک خُلق کے ساتھ محل اور موقعہ کی شرط لگا دی ہے۔

دوسرا خُلق اخلاق ایصال خیر میں سے عدل ہے اور تیسرا احسان اور چوتھا ایتاء ذی القربیٰ جیسا کہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے ....

یعنی اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ نیکی کے مقابل پر نیکی کرو۔ اور اگر عدل سے بڑھ کر احسان کا موقعہ اور محل ہو تو وہاں احسان کرو اور اگر احسان سے بڑھ کر قریبیوں کی طرح طبعی جوش سے نیکی کرنے کا محل ہو۔ تو وہاں طبعی ہمدردی سے نیکی کرو۔ اور اس سے خدا تعالیٰ منع فرماتا ہے۔ کہ تم حدود اعتدال سے آگے گزر جاؤ یا احسان کے بارے میں منکرانہ حالت تم سے صادر ہو جس سے عقل انکار کرے یعنی یہ کہ تم بے محل احسان کرو یا بر محل احسان کرنے سے دریغ کرو۔ یا یہ کہ تم محل پر ایتاء ذی القربیٰ کے خُلق میں کچھ کمی اختیار کرو یا حد سے زیادہ رحم کی بارش کرو۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 352)

رسول اللہؐ کی ضیافت

ابوسفیان کی بیوی ھند اسلام کی شدید دشمن تھی فتح مکہ کے موقع پر اس نے اسلام قبول کر لیا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے معاف فرما دیا۔ اس نے گھر جا کر بت توڑ دیئے اور رسول اللہؐ کی ضیافت کے لئے دو بکرے ذبح کروائے اور بھون کر بھجوائے۔ رسول اللہؐ نے دعا کی کہ اے اللہ ھند کے بکریوں کے ریوڑ میں برکت ڈال چنانچہ اس سے بکریاں سنبھالی نہ جاتی تھیں۔

(السیرۃ الحلبیہ اردو جلد 5 ص: 296)

حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب

بلجیئم سے براہ راست

۞ مورخہ 4 جون 2006ء بروز اتوار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ بلجیئم سے خطاب فرمائیں گے جو کہ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ پاکستانی وقت کے مطابق Live نشریات کا آغاز 6:30 بجے شام ہوگا۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔ (ناظر اشاعت)

خدا اس کو بہشتی مقبرہ بنا دے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یارب العالمین

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور و رحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یارب العالمین''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 316)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

فرمان آرزو

وصیت کیا ہے اظہار تمنائے اطاعت ہے
اشارے پر ہو مرشد کے اگر، عظمیٰ سعادت ہے

ساتھیو، دوستو، جاں نثارو چلو
دی ہے آواز مُرشد نے پیارو چلو

وقت ایمان سے جب تقاضا کرے
سمجھو شاخ عمل پر بہار آ گئی
زندگی کی نئی منزلوں کی خبر
دینے باد صبا مشکبار آ گئی
اک قدم اور اے کامگارو چلو
دی ہے آواز مرشد نے پیارو چلو

خاکداں چھوڑ کر جاں چلی جائے گی
اک نہ اک دن تو یہ بانوری جائے گی
پی کے ہونٹوں پہ مسکان ہو گی اگر
اس بیاکل کی بھی کچھ سنی جائے گی
مانگ کچھ اور اس کی سنوارو چلو
دی ہے آواز مرشد نے پیارو چلو

اک عمارت کی تعمیر نو کے لئے
خواب کے ساتھ سوزِ دروں چاہئے
گر نظام جہاں کو بدلنا ہے تو
عشق کافی نہیں ہے جنوں چاہئے
پاس جو کچھ ہے خوابوں پہ وارو چلو
دی ہے آواز مرشد نے پیارو چلو

روبرو آ گئی ایک فتحِ مُبیں
گردِ ایام ڈھلنے کے دن آ گئے
دیکھو نجم سحر کہہ رہا ہے ہمیں
بابِ افضال کھلنے کے دن آ گئے
خیر مقدم کو اے نگہدارو چلو
دی ہے آواز مرشد نے پیارو چلو

عشق سچا وہی جس میں ایسا لگے
یار کی آرزو بھی ہے فرماں نما
پیار گہرا وہی جس میں اچھا لگے
یار ہی کے لئے دل دھڑکتا ہوا
شش جہت سے بلیٰ تم پکارو چلو
دی ہے آواز مرشد نے پیارو چلو

جمیل الرحمٰن۔ ہالینڈ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

19

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

جلسہ جاپان سے اختتامی خطاب۔ مجالس عاملہ کو ہدایات۔ ہیروشیما کا وزٹ اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

13 مئی 2006ء

صبح چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ مشن ہاؤس ناگویا میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ جاپان کا اختتامی اجلاس

پروگرام کے مطابق تین بجکر بیس منٹ پر حضور انور اپنی جائے رہائش سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ساڑھے تین بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

آج جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جاپان کا دوسرا اور آخری دن تھا۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو حافظ امجد عارف صاحب نے کی اور اس کا ترجمہ اردو زبان میں پیش کیا۔ جس کے بعد عصمت اللہ صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ سے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور کا اختتامی خطاب

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت جاپان کا جلسہ سالانہ اختتام کو پہنچ رہا ہے اور خدا تعالیٰ نے مجھے بھی اس جلسہ میں شرکت کی توفیق دی۔ کل کا خطبہ جمعہ بھی خدا کے فضل سے MTA کے ذریعہ یہاں سے تمام دنیا میں نشر ہوا۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے کل بھی خطبہ جمعہ میں کہا تھا کہ خدا کے ان فضلوں کو مزید بڑھانے کے لئے ہمیں اس کے آگے جھکنا چاہئے۔ اس کی عبادت کرنی چاہئے۔ اس کا شکر گزار بندہ بننا چاہئے۔ اور ہمیں پوری کوشش کرنی چاہئے کہ خدا کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بندے کے بندے پر جو حقوق ہیں بہت اہم ہیں اور یہ جذبہ اس وقت حقیقت کا روپ دھارتا ہے کہ جب انسان کے دل میں دوسرے کے لئے جذبہ ہو اور وہ چاہتا ہو کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ آج ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں، اگر غیر ہمارے اس دعوے کو دیکھیں کہ محبت کے دعویدار اور نفرتوں سے دور ہونے والے لوگوں کے اپنے عمل کیا ہیں۔ کہیں یہ کھوکھلے نعرے تو نہیں۔ دنیا کی شعبدہ بازی تو نہیں۔ اگر یہ بات نظر آ گئی تو ہر عہدیدار خواہ مرد ہو یا عورت احمدیت کے نام پر دھبہ لگانے والا ہے۔ جماعت کو بدنام کرنے والا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے نام کو بدنام کرنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے جلسہ کے مقاصد میں یہ بیان فرمایا تھا کہ ایک مقصد یہ بھی ہے کہ آپس میں بھائی چارہ، محبت بڑھے۔ اگر یہ تعارف نفرتوں میں پڑنے کے لئے حاصل کرنا ہے تو پھر نہ ہی اس تعارف کی ضرورت ہے اور نہ ہی جلسوں کی ضرورت ہے۔ پس یہ باتیں اسی طرح اہم ہیں جس طرح دوسرے حقوق اہم ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے ہیں ہم سے کیا توقع رکھتے ہیں۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ پہلی نصیحت یہی ہے کہ ہر شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان سے اظہار ہمدردی بجالاؤ۔ ہمدردی کا معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے لئے اپنوں کے ساتھ تو ہمدردی کرنی ہے۔ اپنوں کے جذبات کا خیال رکھنا ہی ہے یہ جماعت کی مضبوطی کے لئے ضروری ہے بلکہ فرمایا کُل انسانیت کی ہمدردی کرو، ہر شر سے پرہیز کرو، تم سے کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم دینی تعلیم پر عمل کرنے والے ہو گے۔ جو انصاف پر قائم نہ ہو وہ دوسرے کو کس طرح دعوت دے سکتا ہے اور تم کس طرح کہہ سکو گے کہ میں اس تعلیم کو ماننے والا ہوں جو دشمنوں سے بھی حسن سلوک کرتی ہے۔

تمہاری باتیں سن کر غیر تو یہی کہیں گے کہ ٹھیک ہے تمہاری تعلیم تو اچھی ہے لیکن اس تعلیم سے تم کو کیا فائدہ پہنچا۔ خود تو تمہارے دلوں میں بغض اور کینے ہیں۔ ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچ رہے ہو اور اپنی بڑائی کے لئے دوسرے کو حقیر جانتے ہو۔ پس پہلے اپنے آپ کو بے داغ کرو اور ایک بھائی دوسرے بھائی سے محبت کا نمونہ پیش کرے۔ رحماء بینھم کی مثال قائم کر کے پھر ہمیں بتاؤ کہ دین حق کی تعلیم اچھی ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج تم جس تعلیم کا حوالہ دے رہے ہو اگر اس کو دیکھتے ہوئے کوئی کہے کہ اگر میں اس میں شامل ہو گیا تو تم مجھ سے وہی سلوک کرو گے جو آپس میں کرتے ہو اس لئے بہتر ہے کہ اس سے دور رہوں۔ احمدیت کے پیغام کو حقیقی طور پر اس ملک میں پھیلانا چاہتے ہو تو اپنے اندر محبت واخوت، بھائی چارہ کی فضاء پیدا کرو۔ اگر دین کی خوبصورت تعلیم کو دیکھ کر کوئی شامل بھی ہو جائے تو آپ کے رویہ کو دیکھ کر دین سے متنفر ہو جاتا ہے تو اس کا گناہ دوڑانے والے کے سر پر ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس میں عہدیداران کو پہلے یہ کہتا ہوں کہ آپ کو خدا نے خدمت کا جو موقع دیا ہے، امیر جماعت ہے، صدر جماعت ہے یا ذیلی تنظیموں کے عہدیدار ہیں آپ لوگوں کو ان لغو حرکات کو چھوڑنا ہو گا۔ اگر نہیں چھوڑیں گے تو جماعتی طور پر جو ایکشن ہو گا وہ تو ہو گا۔ خدا کی نظر میں بھی یہ سب کچھ ہے۔ خدا دیکھ رہا ہے کہ کس طرح کام کر رہے ہیں۔ پس خدا نے خدمت کا جو موقع دیا ہے۔ اسے اللہ کا فضل سمجھیں۔ خلیفہ وقت اور نظام جماعت کسی سے صرف نظر ایک حد تک کرتا ہے۔ اگر یہ نظر آ رہا ہو کہ جماعت کا وقار مجروح ہو رہا ہے تو پھر یقیناً سزا بھی ملتی ہے۔ پس عہدیدار اپنے رویے بدلیں۔ اگر کسی بھائی سے کوئی غلطی ہو جائے تو صرف نظر کریں۔ مرکز کو اندھیرے میں رکھ کر اتنی سزا نہ دلوائیں کہ اس کی جان ہی نکال دیں۔

حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں کہ اگر کسی کے خلاف سچی شکایت ہو تو اس کو سزا ہونی چاہئے۔ اگر جھوٹی شکایت ہو اور اپنی انانیت کی خاطر کسی کو سزا دلوائی جاتی ہے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو اپنی چرب زبان کی وجہ سے مجھ سے غلط فیصلہ کروالیتا ہے تو وہ آگ کا ٹکڑا اپنے پیٹ میں ڈال رہا ہوتا ہے۔ پس ہمیشہ تقویٰ کے جذبات سے پُر ہو کر اصلاح کرنی چاہئے۔ ہر احمدی کے آپس کے تعلقات بھی ایسے ہوں جو ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے والے ہوں۔ کسی کو نیچا دکھانے والے نہ ہوں۔ ہنسی اور ٹھٹھا کا نشانہ نہ بنائیں۔ یہ باتیں دور لے جانے والی ہیں۔ آپس میں افتراق پیدا کرنے والی ہیں۔ بدظنیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ بدظنیاں پھر ایسی کہانیوں میں داخل ہو جاتی ہیں جن کا کوئی وجود ہی نہیں ہوتا۔ پھر یہ کہانیاں بنا کر معاشرہ میں اڑائی جاتی ہیں۔ مجلسوں میں بیٹھ کر دوسرے کے بارے میں باتیں کی جاتی ہیں۔ برائیوں کو اچھالا جاتا ہے۔ زبان کے مزے لینے کے لئے ڈسکس کیا جاتا ہے۔ یہی بات غیبت ہے اور مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر ہے۔ جو لوگ اس طرح بیٹھ کر ایک دوسرے کی غیبت اور چغلی کرتے ہیں ان کو باز آ جانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا پھر حسد ایک ایسی بیماری ہے جو سارے معاشرے کو خراب کرتی ہے۔ اس لئے جہاں اپنے آپ کو حاسد کے شر سے بچانے کی کوشش کریں اور دعا کریں اور خود بھی اپنے آپ کو حسد کرنے سے بچانے کی کوشش کریں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ حسد اس طرح نیکیوں کو جلاتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو جلا دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا معاشرہ کی برائیوں کا اثر اولاد پر ہوتا ہے۔ میاں بیوی کے حالات پر ہوتا ہے۔ رشتے ٹوٹتے ہیں۔ بعض مرد برائیوں میں بڑھ گئے۔ جن عورتوں نے برائیوں کا ساتھ نہیں دیا اور اپنے خاوندوں کو بچانے کی کوشش کی تو ان خاوندوں نے برائیاں تو نہ چھوڑیں لیکن مقدس رشتہ توڑ دیا۔ اللہ کرے ان کے بچوں پر اس کا برا اثر نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ جاپانی ماؤں سے میں کہتا ہوں کہ اپنے خاوندوں کی وجہ سے پیچھے نہ ہٹیں بلکہ خدا سے کئے گئے وعدے کو پورا کریں اور عہد کر لیں کہ خاوند کی طرف سے رشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے آپ کی احمدیت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ آپ خود اپنے آپ کو ان کے رنگ میں رنگین کرنے کی بجائے دینی تعلیم میں ڈھالنے کی کوشش کریں اور دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا بعض عورتوں کو شکوہ ہے کہ جب مشن ہاؤس میں آتے ہیں تو اردو میں پروگرام ہوتے ہیں۔ جاپانی عورتوں کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ اس لئے میں پاکستانی عورتوں کو کہتا ہوں کہ اپنے رویے کو بدلیں۔ لجنہ کے اجلاس میں پروگرام جاپانی زبان میں بھی ہو۔ وہ بچیاں جنہیں جاپانی زبان آتی ہے وہ ان جاپانی عورتوں کے ساتھ بیٹھیں۔ ان کو اپنے ساتھ شامل کریں۔ ان سے حقیقی ہمدردی یہ ہے کہ ان کو قریب لائیں تا کہ احمدیت کو پھیلانے کا باعث بن سکیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گی تو گنہگار ہو رہی ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا میں جاپانی عورتوں سے کہتا ہوں کہ آپ کوشش کر کے دین سیکھیں اور پاکستانیوں کے لئے نمونہ بن جائیں۔ دین کسی کی جاگیر نہیں ہے۔ آپ لوگوں کے بچے کل بڑے ہو کر جماعت کی صف اول میں شامل ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود نے جاپانی قوم سے بہت اعلیٰ توقعات رکھی ہیں۔ انشاء اللہ یہ باتیں حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق پوری ہونی ہیں۔ پس آپ حضرت مسیح موعود کے مددگار بن جائیں۔ سلطان نصیر بن جائیں۔ پس آگے آئیں اور خدمت دین کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس خدمت کے موقع سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا پاکستانی احمدیوں سے میں کہتا ہوں کہ آپ کے بڑوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ انہوں نے اس انعام کی قدر کی اور ہر قسم کے حالات کو صبر سے برداشت کرتے ہوئے احمدیت پر قائم رہے۔ ہر تکلیف، ابتلاء خوشی سے احمدیت کے لئے برداشت کیا۔ حضرت مسیح موعود سے کئے ہوئے عہد بیعت کو نبھایا۔ خدا سے اپنا تعلق مضبوط رکھا۔ ان لوگوں کی دعاؤں، ان کے صبر اور حوصلے کے پھل آج آپ کھا رہے ہیں اور اللہ کے فضل آپ پر ہیں۔ پس اس فضل کی قدر کریں اور آپ کے باپ دادا نے جس طرح جماعت کو مقدم رکھا تھا۔ اسی طرح آج آپ بھی جماعت کو مقدم رکھیں اور جماعت کے وقار کا خیال رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا اس قوم میں اعلیٰ اخلاق کی خوبیاں پہلے سے موجود ہیں۔ ان کے جو پاس ہے اس سے بہتر دیں گے جو آپ کی زندگیوں میں نظر بھی آ رہا ہو تو سمجھیں وہ آپ کی بات قبول کریں گے۔ پس نیکیاں اختیار کریں۔ برائیاں ترک کریں اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں اور ہر ایک سے اچھا اور محبت و پیار کا سلوک کریں۔ اپنی امانتوں کے معیار اتنے بلند کریں کہ دنیا اس کی گواہی دے۔ خدا کے حکم کے مطابق بے غرض ہو کر اپنی امانتوں کو ادا کرنے والے ہوں۔ اگر خلیفہ وقت نے آپ کے سپرد بعض ذمہ داریاں کی ہیں تو ان کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ اپنے آپ کو قوم کے خادم سمجھیں۔ آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر چلتے ہوئے مزید جھک جائیں اور ایک دوسرے کی خاطر قربانیوں کے نمونے قائم کرنے والے بن جائیں۔ ایک دوسرے کو اپنے پر ترجیح دیں۔ اپنے اندر عاجزی پیدا کریں۔ تکبر کو اپنے اندر سے دور کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو فرمایا تھا کہ ''تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں''۔ پس اگر حضرت مسیح موعود سے تعلق جوڑنا ہے تو بجائے تکبر کرنے کے، اپنے عہدے کا اظہار کرنے کے، عاجزانہ راہیں اختیار کریں۔ پس اگر اپنی بقا چاہتے ہیں اور احمدیت سے اپنا تعلق جڑا رکھنا چاہتے ہیں تو اس تعلیم پر عمل کرنا ہوگا اور جو عمل نہیں کرے گا وہ کاٹا جائے گا۔ جو کاٹا جائے گا۔ اس سے جماعت کو کچھ فرق نہیں پڑے گا۔ خدا ایک کی بجائے سو پیدا کر دے گا۔ پس دردِ دل سے دعا مانگیں کہ خدا آپ کے تکبر ختم کر دے۔ عاجزانہ راہیں اختیار کریں۔ پس اللہ کرے کہ سب اپنے اندر حضرت مسیح موعود کی تعلیم کو راسخ کرنے والے ہوں۔ اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں اور کاٹے جانے والوں میں سے نہ ہوں اور ان لوگوں میں شمار ہوں جن کے حق میں حضرت مسیح موعود نے دعائیں کی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب پانچ بجے تک جاری رہا۔ اس خطاب کا ساتھ ساتھ رواں ترجمہ جاپانی زبان میں پیش کیا گیا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ جماعت احمدیہ جاپان کے اس تاریخی جلسہ سالانہ میں امریکہ، کینیڈا، جرمنی، کوریا، چین، انڈیا، پاکستان، انڈونیشیا، یو۔کے اور متحدہ عرب امارات (UAE) سے آنے والے وفود شامل ہوئے۔

اختتامی اجلاس میں ناگویا سے تعلق رکھنے والے بعض جاپانی مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

جلسہ سالانہ کے اختتام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر تشریف لے گئے۔ جہاں ان جاپانی مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

ان ملاقاتوں کے بعد نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی

نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی تفصیل کے ساتھ جاپان کے جماعتی حالات اور انتظامی امور اور عہدیداران کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور موقع پر ہدایات دیں اور بعض انتظامی فیصلے فرمائے۔ مجلس عاملہ کے عہدیداران کی تعداد کم تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے میٹنگ کے دوران ہی بعض نئے عہدیداران کو تقرر منظور فرمایا اور مجلس عاملہ کی تکمیل کی ہدایت فرمائی۔

جنرل سیکرٹری صاحب سے حضور انور نے جماعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور یہ بھی دریافت فرمایا کہ آپ ہفتہ میں کتنا وقت دیتے ہیں۔ آپ ٹوکیو میں رہتے ہیں اور جماعت کا مرکز ناگویا میں ہے تو کام کس طرح ہوتا ہے۔ حضور انور نے ناگویا میں ایک ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کے تقرر کی بھی ہدایت فرمائی۔

حضور انور نے مربی انچارج جاپان کو ہدایت فرمائی کہ پروگراموں کی پلاننگ آپ نے کرنی ہے۔

حضور انور نے سیکرٹریان کو ہدایت فرمائی کہ ہر سیکرٹری اپنے اپنے شعبہ کی سکیم بنائے۔ عاملہ میں پیش کرے اور پھر اس پر عملدرآمد ہو۔

حضور انور نے ذیلی تنظیموں کے بارہ میں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ذیلی تنظیمیں براہ راست خلیفۃ المسیح کے تحت ہیں۔ ان کے اپنے پروگرام ہوتے ہیں۔ لیکن جو جماعتی پروگرام ہیں مثلاً جلسہ یوم مسیح موعود، مصلح موعود، جلسہ یوم خلافت وغیرہ تو اس وقت جب جماعتی طور پر یہ جلسے منعقد ہو رہے ہوں ذیلی تنظیمیں اپنے پروگرام نہیں رکھیں گی۔ اپنے پروگرام پیچھے کر لیں گی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کی جو جماعتیں آپ کو باقاعدہ رپورٹس نہیں بھجواتیں ان کے بارہ میں آپ نے کیا کارروائی کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے نیشنل آڈیٹر سے جماعت کے آڈٹ کا تفصیل سے جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دعوت الی اللہ کے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت دی کہ جاپانی لوگوں کے ساتھ دوستی پیدا کریں۔ سو کا ٹارگٹ رکھیں، جو غیر مذہب کے ہیں۔ عیسائی ہیں ان کو قریب لائیں۔ غیر مذہب والے کو پہلے یہ بتائیں کہ خدا کیا ہے۔ خدا کے وجود کا اسے قائل کریں پھر آگے مذہب کی بات ہوگی۔ مربیان آپ کے پاس ہیں ان کے ساتھ مل کر پروگرام بنائیں۔ اپنے ذاتی روابط قائم کریں۔ غریب لوگوں کے پاس جائیں۔ جاپانی فارم میں جائیں، جو احمدی فارمر ہیں وہ جائیں ساتھ ان کا کام کرتے رہیں اور باتیں کرتے رہیں۔ اس طرح دوستیاں لگا کر رابطے کئے جا سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جاپانی احمدی عورتوں سے بڑا کام لیا جا سکتا ہے۔ مربیان کی مدد سے پلان کریں۔ ان سے کام لیں۔

حضور انور نے فرمایا اب وقت آگیا ہے کہ ہر ایک اپنی اصلاح کرے۔ پرانی باتوں کو بھول جائیں اور نہ اکھیڑیں۔

حضور انور نے فرمایا یونیورسٹی میں جو احمدی لڑکے پڑھتے ہیں ان سے مدد لیں۔ یہ اپنی یونیورسٹیوں میں سیمینار منعقد کریں۔ جہاں دین کی خوبیاں بیان ہوں۔ اس طرح دعوت الی اللہ کا راستہ کھلے گا اور دین کا پیغام پہنچ جائے گا۔

سیکرٹری صاحب امور خارجہ کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ سرکردہ احباب سے اور مختلف محکموں سے اپنے رابطے اور تعلق بڑھائیں۔ آپ کی واقفیت ہر طبقے میں ہونی چاہئے۔ پھر جو واقعات ہوتے ہیں انڈونیشیا، بنگلہ دیش اور دوسری جگہوں پر بھی ان کے بارہ میں ساری انفارمیشن دینی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا صرف اپنا مقصد پورا کرنے کے لئے تعلق نہ رکھیں بلکہ باقاعدہ مسلسل تعلق رکھیں۔ جو تعلقات ذاتی تعلق سے بنتے ہیں وہ تعلقات وسیع ہوتے ہیں۔ ایک پراپر لابنگ تبھی ہو سکتی ہے جب آپ کے ریگولر تعلقات ہوں۔ ان کی مختلف تقریبات پر ان کو تحائف دیں۔ اپنے عید کے پروگراموں پر ان کو بلائیں اور مسلسل تعلق رکھیں۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب مال سے چندہ ادا کرنے والے احباب کی تعداد اور جماعت کے چندہ عام اور چندہ وصیت کے بجٹ اور کس کس چندہ کے معیار کا بڑی تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا اور فرمایا آپ کے چندہ کا معیار بہت بڑھ سکتا ہے۔ ابھی بہت گنجائش ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی ساری عاملہ پہلے خود موصی بنے، نمازوں کی حفاظت کرنے والی ہو۔ قرآن کریم پڑھنے والی ہو اور وصیت کرنے والی ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصیان کے چندہ وصیت کا فرداً فرداً جائزہ لیا اور سیکرٹری صاحب مال کو بعض انتظامی ہدایات دیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر کوئی موصی اپنی انکم سے کم دیتا ہے تو وہ موصی نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح اگر کوئی موصی چھ ماہ سے زیادہ بقایا دار ہے تو وہ موصی نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح کوئی موصی جس کو تعزیر ہو وہ موصی نہیں رہ سکتا۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی موصیان کا حساب باقاعدہ ربوہ بھجوائیں اور اب اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے اور یہ حساب ریگولر جانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے چندوں میں بے برکتی اس لئے پڑ رہی ہے کہ آپس میں اتفاق نہیں ہے ایک دوسرے کا احترام نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ چندہ کے بارہ میں سمجھائیں کہ یہ ٹیکس نہیں ہے۔ خدا کی خاطر دے رہے ہو۔ ان کی اپنی تربیت کے لئے ہے، ان کو پتہ ہونا چاہئے کہ خدا کی خاطر دینا ہے۔ اس لئے چندہ کی ادائیگی میں اور اپنی آمد ظاہر کرنے میں غلط بیانی نہ کریں۔

اشاعت کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کیا کوئی رسالہ شائع نہیں کرتے۔ کوئی لٹریچر شائع نہیں کرتے۔ حضور انور نے لٹریچر تیار کرنے اور شائع کرنے کے بارے میں بعض انتظامی فیصلے فرمائے اور ہدایات دیں۔

سیکرٹری صاحب تعلیم کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جو طلباء کالج، یونیورسٹیوں میں جا رہے ہیں ان کی فہرستیں بنائیں۔

حضور انور نے بعض عہدیداران کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ دنیاداری کی طرف رجحان زیادہ ہے۔ جس کو خدا یاد نہیں اس نے کام کیا کرنا ہے۔ خدا کے فضلوں کو فضل سمجھیں۔ کل کو آپ پائی پائی کے محتاج بھی ہو سکتے ہیں۔ خدا خزانے خالی بھی کر سکتا ہے۔

سیکرٹری صاحب سمعی و بصری کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ یہاں اتنی چیزیں ہیں۔ برف کے پہاڑ ہیں، چاولوں کے کھیت ہیں، چائے کے باغات ہیں، یہاں کی انڈسٹری ہے اور بہت سی چیزیں ہیں ان کی ڈاکومنٹری بنا کر بھجوائیں۔ آپ بہت سارے پروگرام بنا کر بھجوا سکتے ہیں۔

حضور انور نے بعض عہدیداران کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ کام کی نیت اور ارادہ ہونا چاہئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ جماعتی کام سے دلچسپی نہیں ہے۔ قربانی کا احساس ہونا چاہئے۔ احساس مر جائے تو بات ختم ہو جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر مہینے ایک میٹنگ تربیتی امور پر خاص طور پر نمازوں کے بارہ میں ہونی چاہئے اور جائزہ لینا چاہئے کہ نمازوں کے بارہ میں جماعت نے کیا توجہ دی ہے اور جو کوشش کی ہے اس کا نتیجہ کیا نکلا۔

حضور انور نے مربیان کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو ہر چوتھا خطبہ تربیت پر ہونا چاہئے اور ہر چھٹا خطبہ مالی قربانی پر آنا چاہئے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہ بھی جائزہ لیں کہ MTA پر کتنے لوگ خطبات سنتے ہیں۔ فرمایا اس کی رپورٹ لیا کریں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ کیبل کمپنیوں سے جائزہ لیں کہ کیا وہ MTA دے سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر شعبے کا بجٹ ہونا چاہئے

اور کسی دوسری مَد میں ٹرانسفر مجلس عاملہ کی اجازت سے ہونا چاہئے۔

حضور انور نے بیت الذکر کمیٹی کے قیام اور ممبران کی منظوری عطا فرمائی اور ہدایت دی کہ سارا جائزہ لے کر اپنی رپورٹ بھجوائیں۔

سیکرٹری صاحب تحریک جدید اور وقف جدید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنا چندہ بڑھائیں اور نئے لوگوں کو شامل کریں۔ وقف جدید میں بچوں کو بھی شامل کریں۔ جو پیچھے ہٹے ہوئے لوگ ہیں ان کو قریب لائیں اور ان کو بھی شامل کریں اور جن کے چندوں کے بقائے ہیں ان سے بقائے وصول کریں۔ نومبائعین سے بھی جنہوں نے ابھی لازمی چندہ کی ادائیگی شروع نہ کی ہو چندہ تحریک جدید، وقف جدید لے لیا کریں۔ اس سے ان کو چندہ دینے کی عادت پڑے گی۔

نیشنل مجلس عاملہ جماعت جاپان کے ساتھ یہ میٹنگ سوا سات بجے تک جاری رہی۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ سے میٹنگ

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام قائدین کو ہدایت فرمائی کہ سب اپنے اپنے شعبہ کی سکیم بنائیں اور مجلس عاملہ میں رکھیں اور پھر اس پر عملدرآمد کریں۔

حضور انور نے فرمایا ہر ماہ مجھے رپورٹ آنی چاہئے کہ کیا کام کیا ہے۔ اگر نہیں بھی کیا تب بھی رپورٹ آنی چاہئے اور لکھیں کہ اس ماہ کام نہیں ہوا۔

حضور انور نے فرمایا دعوت الی اللہ کی بھی سکیم بنائیں۔ جاپان میں بدھسٹ ہیں یہ بہت سخت ہوں گے ان پر بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ یہاں لامذہب اور عیسائیوں کی طرف توجہ دیں۔ غیر قوموں کے لوگ یہاں آئے ہوئے ہیں اور آباد ہیں ان کی پاکٹس تلاش کریں اور وہاں دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں۔ ان سے رابطے کریں اور پھر مستقبل رابطہ رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح تعلیم اور تربیت کی سکیم بنائیں اور کام شروع کریں۔ نو مبائعین کی تربیت کر کے ان کو جماعت کے نظام کا حصہ بنانے کی کوشش کریں۔ ان کو آپ نے نماز سکھانی ہے۔ قرآن کریم پڑھنا سکھانا ہے۔ آپ نے صرف انصار نومبائعین میں کام کرنا ہے۔ خدام نے اپنا کام کرنا ہے اور لجنہ نے اپنا کام کرنا ہے اور جماعتی نظام نے اپنا کام کرنا ہے۔ سب نے اپنی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی ہیں۔

مجلس عاملہ انصاراللہ کی یہ میٹنگ سات بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر عاملہ انصار کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد چار جاپانی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

مجلس عاملہ لجنہ کو ہدایات

ملاقاتوں کے اس پروگرام کے بعد آٹھ بجے نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ یہ میٹنگ قریباً نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔ آج صبح حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے صدر لجنہ جاپان کا انتخاب کروایا تھا۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر لجنہ جاپان اور ان کی نئی عاملہ کی منظوری عطا فرمائی۔ یہ نئی عاملہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ پہلی میٹنگ تھی۔ حضور انور نے تمام سیکرٹریان کو ان کے کام کے بارہ میں سمجھایا اور بتایا کہ کس طرح آپ نے اپنے اپنے شعبہ کے پروگرام بنانے ہیں اور ان پر عملدرآمد کرنا ہے۔ حضور انور نے تمام سیکرٹریان کی رہنمائی فرمائی اور ہدایات دیں۔ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جاپان کی یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

اس کے بعد پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب آمین

نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تین بچوں اور سات بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کمیونٹی ہال سے اپنی رہائش گاہ ہوٹل تشریف لے آئے۔

14 مئی 2006ء

صبح چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی جائے رہائش سے احمدیہ مشن ہاؤس ناگویا میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ہیروشیما کا وزٹ

آج جاپان میں قیام کا آخری دن تھا۔ جماعت جاپان نے ہیروشیما (Hiroshima) شہر کے وزٹ کا پروگرام ترتیب دیا تھا اور ناگویا سے ہیروشیما کے لئے روانگی بذریعہ بلٹ ٹرین ”Nozomi سپر ایکسپریس“ کے ذریعہ تھی۔

صبح سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد ناگویا ریلوے سٹیشن کے لئے روانگی ہوئی۔ پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ ریلوے سٹیشن پہنچے۔ یہاں سے ہیروشیما کے لئے ٹرین کی روانگی نو بجکر چونتیس منٹ پر تھی۔ ٹھیک نو بجکر بتیس منٹ پر گاڑی اپنے پلیٹ فارم پر پہنچی اور نو بجکر چونتیس منٹ پر ہیروشیما کے لئے روانہ ہوئی۔ جاپان میں گاڑیاں اپنے وقت پر آتی ہیں اور اپنے وقت پر چلتی ہیں۔ وقت میں بالکل تاخیر نہیں ہوتی۔

ناگویا سے ہیروشیما کا فاصلہ 417 کلومیٹر ہے۔ اس بلٹ ٹرین کی رفتار بعض جگہوں پر 280 کلومیٹر فی گھنٹہ اور بعض جگہوں پر 300 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ راستہ میں یہ ٹرین Osaka، Kyoto، Kobe اور Okayama کے ریلوے سٹیشن پر رکتی ہوئی اپنے وقت کے مطابق ٹھیک گیارہ بجکر انچاس منٹ پر ہیروشیما (Hiroshima) ریلوے سٹیشن پر پہنچی جہاں خدام کے ایک گروپ نے جو صبح سویرے ہی بعض انتظامات کے سلسلہ میں پہلی ٹرین پر ناگویا سے ہیروشیما کے لئے روانہ ہوا تھا نے حضور انور کا استقبال کیا۔

جاپان کی سرسبز وشاداب اور خوبصورت سرزمین پر، ہیروشیما وہ بدقسمت شہر ہے جہاں اس دنیا کی تاریخ میں امریکہ نے سب سے پہلا ایٹم بم پھینکا تھا اور 6/اگست 1945ء کا دن اور صبح سوا آٹھ بجے کا وقت جبکہ معصوم بچے اپنے سکولوں میں جانے کی تیاری کر رہے تھے اور مرد وخواتین اپنے اپنے کاموں پر جانے کی، ان کے لئے موت کا پیغام لے کر آیا اور موت بھی ایسی کہ ہزاروں انسانی وجود اس بم کی حرارت سے پگھل گئے اور ہزارہا راکھ کا ڈھیر بن گئے اور آناً فاناً یہ پُر رونق اور آباد شہر راکھ کا ڈھیر بن گیا، نہ مکان رہے نہ مکین۔ ہر چیز ملیا میٹ ہوگئی اور چند لمحوں میں ایک لاکھ چالیس ہزار انسان موت کے منہ میں چلے گئے اور اسی ہزار کے قریب زخمی ہوئے۔

اب اہل جاپان نے اسی جگہ ایک نیا شہر آباد کر دیا ہے جو بلند و بالا عمارتوں اور خوبصورت پارکوں سے مزین ہے اور یوں لگتا ہے کہ یہاں کبھی کچھ نہیں ہوا۔

یہاں کے ایک پارک میں اس بم کی تباہ کاریوں پر مشتمل "Hiroshima Peace Memorial Museum" بنایا گیا ہے۔ پروگرام کے مطابق ہیروشیما ریلوے سٹیشن سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس میوزیم کو دیکھنے کے لئے روانہ ہوئے۔ اسی پارک کے ایک حصہ میں مختلف کانفرنس ہال، لائبریری اور ریسٹورنٹ وغیرہ ہیں۔ سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی عمارت کے ایک حصہ میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور کھانے وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد میوزیم کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں میوزیم کا ایک گائیڈ پہلے سے ہی حضور انور کی آمد کا منتظر تھا۔

اس میوزیم میں دل دہلا دینے والے مناظر ہیں۔ شاید اس خطہ ارض پر یہ واحد ایسا میوزیم ہے جسے دیکھ کر انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اس میوزیم میں اس شہر کی وہ تصاویر بھی رکھی گئی ہیں جو ایٹم بم سے پہلے کی ہیں اور ہنستا بستا آباد شہر دکھایا گیا ہے پھر ساتھ ہی وہ تصاویر ہیں جن میں یہ سارا شہر برباد ہو چکا ہے اور سوائے راکھ اور پتھروں، اینٹوں کے ڈھیر کے کچھ نظر نہیں آتا۔

جب ایٹم بم گرایا گیا اس وقت بچے سکول جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ بچوں کو سکول کے لباس میں ہاتھوں میں Lunch Box لئے ہوئے موم کے مجسموں کی صورت میں اس حالت میں دکھایا گیا ہے کہ ان کے جسم پگھل رہے ہیں اور لنچ باکس راکھ بن چکے ہیں۔ ان کے سکولوں کے یونیفارم آگ میں جل رہے ہیں۔ بچوں کے کھلونے، پانی کی بوتلیں، ان کی کتابیں اور سکول بیگ اور جوتے سبھی جلے ہوئے ہیں اور یہ میوزیم میں رکھے گئے ہیں۔

گھروں میں استعمال ہونے والا مختلف سامان اور کچن کی اشیاء وغیرہ بھی اس میوزیم میں رکھی ہوئی ہیں ہر ایک چیز اس طرح جلی ہوئی ہے اور پگھلی ہوئی ہے کہ اگر ساتھ لکھا نہ ہو تو پتہ نہیں چلتا کہ یہ کیا چیز تھی۔

پھر ایک ہال میں مضبوط اور پختہ عمارتوں کے بعض حصے رکھے گئے ہیں جو اس بم کے سامنے روئی کے ڈھیر ثابت ہوئے۔ لوہے کی کھڑکیاں، لوہے کے بڑے بڑے مضبوط گارڈر اس حال میں پڑے ہوئے ہیں جس طرح کسی نرم چیز کو ہاتھ میں پکڑ کر مسل دیا جاتا ہے۔ الماریاں، بستر، گھر کا سازوسامان، موٹر سائیکل، سائیکل، گاڑیاں غرض ہر چیز تباہ حال موجود ہے اور ایک ایک چیز اس ظلم کی داستان بیان کر رہی ہے۔ اسی سائز کے ایٹم بم کا خول بھی بنا کر رکھا گیا ہے جو اس بدنصیب شہر پر گرایا گیا۔

اس میوزیم میں ایک بینک کی عمارت کی چند سیڑھیاں لا کر رکھی گئی ہیں جہاں یہ ایٹم بم پھٹنے کے وقت ایک شخص بینک کھلنے کے انتظار میں بیٹھا تھا اور بم کی روشنی اور چمک کی وجہ سے اس کا سایہ ان سیڑھیوں پر بن گیا اور خود وہ شخص موقع پر ہی راکھ کا ڈھیر بن گیا لیکن اس کا سایہ ان سیڑھیوں پر ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا۔ اسی طرح سینکڑوں اور چیزیں ہیں جو انسان کا دل دہلا دیتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس میوزیم کے یہ تمام حصے دیکھے اور گائیڈ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔

اس میوزیم کے وزٹ کے آخر پر میوزیم کے ڈائریکٹر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے ساتھ اپنے دفتر لے گئے اور حضور انور نے ان سے گفتگو فرمائی۔ حضور انور نے میوزیم کی وزیٹر بک پر اردو اور انگریزی زبان میں درج ذیل پیغام لکھا۔

”آج ہیروشیما میوزیم دیکھا۔ ایک دل کو جذبات سے مغلوب کر دینے والی غم کی داستان ہے۔ ہیروشیما کے عوام یقیناً تعریف کے قابل ہیں جنہوں نے بڑے حوصلے سے اس تکلیف دہ دور کو گزارا اور آج پھر ایک عظیم شہر آباد کر دیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دشمن کو معاف بھی کر دیا۔ اس شہر کے لوگوں کو سلام ہے“۔

انگریزی زبان میں حضور انور نے لکھا:۔

"Today I happened to visit Hiroshima Museum. After having seen the exhibited things it is unbearable for me to control the overwhelming

sentiments. People of Hiroshima are really praiseworthy who have very bravely passed through their painful episode. I salute the people of Hiroshima."

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میوزیم کی اس عمارت سے باہر تشریف لے آئے۔

ہیروشیما کے سارے شہر میں سے صرف ایک بلڈنگ کو یادگار کے طور پر محفوظ کیا گیا ہے اور اسی حالت میں محفوظ رکھا گیا ہے جو ایٹم بم سے تباہی کی صورت میں ہوئی ہے۔

یہ بلڈنگ بھی اسی میوزیم کے نزدیک اسی پارک کے ایک حصہ میں واقع ہے اور اسی پارک کے ہر حصہ سے نظر آتی ہے اور صدیوں پرانے کھنڈرات کی شکل میں نظر آتی ہے۔ بس اس پانچ چھ منزلہ عمارت کا ایک جلا ہوا ڈھانچہ سا کھڑا ہے۔ اس عمارت کے اوپر ایک گنبد ہے۔ اس لئے یہ بلڈنگ اس علاقہ میں A Bomb Dome کے نام سے معروف ہے۔ حضور انور نے میوزیم کے باہر سے اس بلڈنگ کو بھی دیکھا۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق یہاں سے سوا تین بجے ہیروشیما ریلوے سٹیشن کے لئے روانگی ہوئی۔ تین بجکر چالیس منٹ پر سٹیشن پر پہنچے اور ٹھیک اپنے وقت پر تین بجکر اٹھاون منٹ پر ٹرین سٹیشن پر پہنچی اور چار بجے ہیروشیما سے ٹوکیو (Tokyo) کے لئے روانہ ہوئی۔

ٹوکیو روانگی

ہیروشیما سے ٹوکیو کا فاصلہ 850 کلومیٹر ہے۔ Nozomi سپر ایکسپریس راستہ میں Fukuyama، Okoyama، Kobe، Osaka، Kyoto، Nagoya، Yokohama اور Shinagawa کے ریلوے سٹیشن پر رکتی ہوئی آٹھ بجے ٹوکیو ریلوے سٹیشن پر پہنچی۔

راستہ میں جب ٹرین ناگویا (Nagoya) ریلوے سٹیشن پر دو منٹ کے لئے رکی تو پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق مقامی جماعت نے سارے قافلے اور وفد کے لئے چائے اور سنیک وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا جو پہلے سے ہی اس طرح تیار شدہ تھا کہ فوراً گاڑی کے اس حصہ میں پہنچا دیا جہاں وفد سفر کر رہا تھا۔

ریلوے سٹیشن ٹوکیو پر احباب جماعت حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ ریلوے سٹیشن سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آٹھ بجکر پچاس منٹ پر اپنی جائے رہائش ہلٹن ہوٹل تشریف لے آئے۔

اسی ہوٹل کا ایک ہال نمازوں کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ جہاں حضور انور نے سوا نو بجے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

15 مئی 2006ء

صبح چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل کے اس ہال میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی جو نمازوں کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

لندن روانگی

آج جاپان سے لندن روانگی کا دن تھا۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور گیارہ بجے ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور ٹوکیو کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Narita کے لئے روانگی ہوئی۔

ایئرپورٹ پر صبح سے ہی ٹوکیو اور ناگویا کی جماعتوں کے احباب مرد و خواتین اور بچے بچیاں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع ہونا شروع ہوگئے تھے۔ بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ پر تشریف لائے۔ سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی پہلے سے ہی مکمل ہوچکی تھی۔ جونہی حضور انور گاڑی سے اترے تو ایئرپورٹ پر برٹش ایئرویز کے سٹاف کے ایک سینئر ممبر نے حضور انور کو Receive کیا اور اپنے ساتھ ایئرپورٹ کے اندر لے آئے۔

حضور انور نے الوداع کہنے کے لئے آنے والے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہتے ہوئے آگے تشریف لے گئے اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد کچھ دیر کے لئے وی آئی پی لاؤنج میں قیام فرمایا۔ جہاں سے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز پر سوار ہوئے۔ برٹش ایئرویز سٹاف کے ایک سینئر ممبر شروع سے ہی حضور انور کے ساتھ رہے اور جہاز کے دروازہ تک چھوڑ کر واپس گئے۔

برٹش ایئرویز کی پرواز BA08 سوا ایک بجے Narita ایئرپورٹ ٹوکیو سے لندن (یو۔کے) کے ہیتھرو ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ گیارہ گھنٹے چالیس منٹ کی مسلسل پرواز کے بعد لندن (یو۔کے) کے مقامی وقت کے مطابق پانچ بجکر پانچ منٹ پر جہاز لندن کے ہیتھرو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ برطانیہ اپنے وقت کے لحاظ سے جاپان سے آٹھ گھنٹے پیچھے ہے۔

لندن آمد

جہاز کے دروازہ پر ایئرپورٹ سٹاف کے ایک ممبر نے حضور انور کو Receive کیا اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور کو ایئرپورٹ سے باہر تک چھوڑنے آئے۔

ایئرپورٹ سے باہر امیر صاحب یو۔کے نے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ تمام عہدیداران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔ ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر پونے سات بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفضل لندن پہنچے۔ جہاں احباب کی ایک کثیر تعداد نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور کی آمد سے قبل احباب جماعت اور مستورات کی ایک بڑی تعداد بیت الفضل میں جمع ہوچکی تھی۔ بچے اور بچیاں خوبصورت لباسوں میں ملبوس خیر مقدمی دعائیہ نظمیں کورس کی صورت میں پڑھ رہے تھے۔ بیت فضل کے احاطہ کو خوبصورت اور رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ حضور انور کی آمد پر بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا۔ حضور انور از راہ شفقت ان بچیوں کے پاس بھی تشریف لے گئے جو دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ اس موقعہ پر خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

اس استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ استقبال کا یہ منظر MTA پر Live دکھایا گیا۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

تو بن کے رحمتِ عالم زمیں پہ آیا ہے
تو دین امن و سکوں اپنے ساتھ لایا ہے
تو ہی تو مظہرِ کامل ہے ذاتِ برحق کا
ترے وجود سے ہم نے خدا کو پایا ہے
ترا مقام تو عقل و خرد سے بالا ہے
ترے حضور فرشتوں نے سر جھکایا ہے
بڑا عظیم ہے احسان تیرا انساں پر
کہ تو نے آ کے اسے آگ سے بچایا ہے
ترا پیام ہے الفت ترا پیام ہے پیار
یہ پیامِ پیار ہی تو نے سدا سنایا ہے
درود تجھ پہ خدا نے عرش سے بھیجا ہے
تری ثنا کا فرشتوں نے گیت گایا ہے

سراج الحق قریشی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54635 میں شمیم اختر

زوجہ منظور احمد منور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/18000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/195000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 منظور احمد منور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد منظور احمد منور

مسل نمبر 57549 میں خالدہ پروین

بنت گلزار حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 گلزار حسین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد فرحان ہاشمی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30086

مسل نمبر 58510 میں سیما نور

زوجہ ناصر احمد خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1981ء ساکن میر محمد ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ زیور چاندی ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیما نور گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ خان ولد عطاء محمد خان گواہ شد نمبر 2 ملازم حسین ولد رجب علی

مسل نمبر 57563 میں غزالہ داؤد

بنت محمد داؤد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ داؤد گواہ شد نمبر 1 اویس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ گواہ شد نمبر 2 عثمان داؤد ناصر ولد محمد داؤد بٹ

مسل نمبر 57588 میں احمد منصور

ولد منور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد منصور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد یوسف شیخ

مسل نمبر 57589 میں ملیحہ منور

بنت ڈاکٹر منور احمد قوم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 صدیقہ رفیق گواہ شدہ نمبر 3 حامدہ حسین

مسل نمبر 57590 میں Asma Ahmad

بنت مبارک احمد قوم Asian پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Asma Ahmad گواہ شد نمبر 1 Evau Wcks گواہ شد نمبر 2 Richerd Rono

مسل نمبر 57591 میں فرقان قمر محمود

ولد بشیر الدین محمود قوم پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرقان قمر محمود گواہ شد نمبر 1 رضا محمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 57592 میں یاسر مرزا

ولد محمد مجتبیٰ قوم مغل پیشہ الیکٹریکل انجینئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/3500 ڈالر کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$8010 ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر مرزا گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد یوسف شیخ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 58601 میں مسلمہ رفعت

بنت محمد اکرم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسلمہ رفعت گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58602 میں سعید احمد بھٹی

ولد محمد صدیق بھٹی قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58603 میں صوبیہ نوشین

بنت انور احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صوبیہ نوشین گواہ شد نمبر 1 انور احمد آرائیں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58604 میں عبدالرشید آرائیں

ولد مہر خیر دین قوم آرائیں پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کریم نگر ضلع عمرکوٹ مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ 1/2 حصہ کوسٹر مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمد ٹرانسپورٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید آرائیں گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد عبدالرشید آرائیں گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58605 میں شبانہ کوثر

بنت عبدالرشید آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید آرائیں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58606 میں نور محمد بلوچ

ولد غازی خان قوم مرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 200 مربع گز واقع اورنگ آباد مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 4/ ایکڑ دیہہ اکوٹو مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم کا حصہ ایک ایکڑ زمین مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور محمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق بلوچ ولد غازی خان بلوچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58607 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ہومیو ڈاکٹر مصور احمد سدھو قوم گوندل پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/8640 روپے۔ 3۔ ترکہ میں ملی 25-2/1 ایکڑ زمین مالیتی -/105000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ہومیو ڈاکٹر مصور احمد سدھو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58608 میں انور احمد

ولد فضل الدین طارق مرحوم قوم آرائیں پیشہ پولٹری مرچنٹ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار میں لگی رقم -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000+2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار +از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد گوندل ولد چوہدری شریف احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58609 میں محمود احمد

ولد غلام رسول آرائیں قوم آرائیں پیشہ دوکانداری بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کاوبار میں لگی رقم -/200000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد میں حصہ 22-1/ ایکڑ زمین مالیتی -/75000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1250 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ تمام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو وصیت نمبر 32372 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58610 میں مقصود احمد

ولد رحیم بخش مرحوم قوم کاؤاں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سکنی پلاٹ 1350 مربع میٹر واقع پنھور کالونی مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو وصیت نمبر 32372 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58611 میں خالد احمد

ولد غلام رسول قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیور (وقف جدید) عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع نبی سرروڈ (کچی آبادی) کا 1/2 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3442 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد گواہ شد نمبر 1 سردار بخش ولد اللہ یار گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58612 میں آصف جاوید

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف جاوید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طاہر احمد وصیت نمبر 24683 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58613 میں عامر شہزاد عادل

ولد بشارت احمد قوم رانا راجپوت پیشہ معلم سلسلہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دانو داندل ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4350 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر شہزاد عادل گواہ شد نمبر 1 وجاہت احمد قمر وصیت نمبر 34648 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف کاشمیری ولد غلام احمد

مسل نمبر 58614 میں احمد علی

ولد ناصر احمد قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد علی گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد عبدالحمید

مسل نمبر 58615 میں عالیہ نصرت

بنت عبدالماجد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ نصرت گواہ شد نمبر 1 آصف اقبال ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 58616 میں بشیر احمد شاہد

ولد میاں فضل الٰہی قوم گجر پیشہ کارکن فضل عمر ہسپتال عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3247 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ تنویر ولد بشارت احمد کوثر گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید تنویر ولد بشارت احمد کوثر

مسل نمبر 58617 میں رانا عقیل احمد ساجد

ولد رانا کرامت علی خان نمبردار قوم راجپوت پیشہ انسپکٹر مال آمد عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منشی والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عقیل احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد باجوہ وصیت نمبر 30106 گواہ شد نمبر 2 رانا ظہر محمود ولد رانا شریف احمد مرحوم

مسل نمبر 58618 میں نصر اللہ

ولد اللہ رکھا قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان نارنگ منڈی مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ دکان واقع نارنگ منڈی مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 3۔ کمرشل مکان واقع شاہدرہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 3 مرلہ واقع شاہدرہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 5۔ مکان واقع دارالعلوم جنوبی بشیر کا 1/2 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070 گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ وصیت نمبر 43198

مسل نمبر 58619 میں سعیدہ نصر اللہ

زوجہ نصر اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی 4 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070 گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ وصیت نمبر 43148

مسل نمبر 58620 میں محمد انور

ولد محمد اسلم صابر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیق احمد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور گواہ شد نمبر 1 شاہین رزاق مربی سلسلہ ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین ڈار وصیت نمبر 31255

مسل نمبر 58621 میں فرحان ارشد

ولد ارشد علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیق آباد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد اسلم صابر گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین ڈار وصیت نمبر 31255

مسل نمبر 58622 میں شاہدہ سلیم

زوجہ محمد سلیم ناصر باجوہ قوم جٹ ہنڈل پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 2 کنال واقع دارالصدر شمالی ربوہ کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ سلیم گواہ شد نمبر 1 بلال اصغر باجوہ ولد محمد سلیم باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ناصر باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 58623 میں وقار احمد

ولد چوہدری نثار احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 ودود احمد ولد چوہدری نثار احمد گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس ولد چوہدری نثار احمد

مسل نمبر 58624 میں ثمرہ وقار

زوجہ وقار احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 24 تولے 6 ماشے اندازاً مالیتی -/269500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ وقار گواہ شد نمبر 1 ودود احمد ولد چوہدری نثار احمد گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس ولد چوہدری نثار احمد

مسل نمبر 58625 میں محمد علی ناصر

ولد جہان خان مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھڑہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ساڑھے نو مرلہ مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی ناصر گواہ شد نمبر 1 غلام علی خالد وصیت نمبر 39233 گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد شکیل ولد ریاض احمد ارشد

مسل نمبر 58626 میں اکبر علی ناصر

ولد محمد علی ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھڑہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/108 روپے یومیہ بصورت ملازمت (عارضی) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر علی ناصر گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد ولد ملک سلطان گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد شکیل ولد ریاض احمد ارشد

مسل نمبر 58627 میں آمنہ بی بی

زوجہ غلام احمد قوم جٹ راں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد مقبول مربی سلسلہ وصیت نمبر 30122 گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد وصیت نمبر 41534

مسل نمبر 58628 میں امتہ المتین

بنت غلام احمد راں قوم راں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد مقبول وصیت نمبر 30122 گواہ شد نمبر 2 طارق زبیر احمد وصیت نمبر 36493

مسل نمبر 58629 میں بشارت احمد وڑائچ

ولد محمد مہدی خاں وڑائچ قوم وڑائچ جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 11 ایکڑ 3 کنال واقع رجوعہ مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ 2۔ مکان ایک عدد واقع رجوعہ برقبہ 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد مقبول مربی سلسلہ وصیت نمبر 30122 گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد وڑائچ ولد محمد شریف

مسل نمبر 58630 میں راشدہ پروین

زوجہ امتیاز احمد وڑائچ قوم چیمہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد وڑائچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد مقبول مربی سلسلہ وصیت نمبر 30122

مسل نمبر 58631 میں جاوید اقبال راں

ولد غلام احمد راں قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اقبال راں گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد مقبول مربی سلسلہ وصیت نمبر 30122 گواہ شد نمبر 2 طاہر فاروق احمد وصیت نمبر 39486

مسل نمبر 58632 میں امجد اقبال

ولد غلام احمد راں قوم جٹ راں پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد اقبال گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد مقبول مربی سلسلہ وصیت نمبر 30122 گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد وڑائچ وصیت نمبر 41534

مسل نمبر 58633 میں قرۃ العین عینی

بنت فاروق احمد عمر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

30-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین عینی گواہ شد نمبر 1 میاں طاہر احمد ولد میاں قربان حسین گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد میاں طاہر احمد

مسل نمبر 58634 میں فرح دیبہ

بنت ادریس احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح دیبہ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 29281 گواہ شد نمبر 2 منیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر 58635 میں آصف محمود

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نجف کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلی وصیت نمبر 35943

مسل نمبر 58636 میں عاطف شمیم

ولد شمیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف شمیم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنعم وصیت نمبر 36003

مسل نمبر 58637 میں واصف شمیم

ولد شمیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد واصف شمیم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیٰ وصیت نمبر 35943

مسل نمبر 58638 میں بشریٰ عفت چیمہ

زوجہ نجیب احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مویشی مالیتی اندازاً -/42500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/19443 روپے۔ 3۔ انگوٹھی چاندی مالیتی -/160 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ عفت چیمہ گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ ولد طارق احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

دو طالبات کا اعزاز

❁ مکرم محمد ارشد رانا صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ ندرت بشریٰ صاحبہ نے جناح یونیورسٹی فارویمن ناظم آباد کراچی سے بی ایس سی (آنرز) میتھ میں 89.86 فیصد نمبر حاصل کر کے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ گورنر سندھ نے 8۔اپریل 2006ء کو یونیورسٹی کے کنونشن کے موقع پر شیلڈ، گولڈ میڈل اور 20 ہزار روپے کے نقد انعامات سے نوازا۔

اسی طرح میری بیٹی مکرمہ راحت بشریٰ صاحبہ نے جناح یونیورسٹی فارویمن ناظم آباد کراچی سے بی ایس سی (آنرز) میتھ میں 86.26 فیصد نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ یہ دونوں طالبات مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری درویش قادیان سابق ہیڈ ماسٹر جامعہ احمدیہ اور ایڈیٹر اخبار بدر کی نواسیاں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ کامیابیاں آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

اعلان داخلہ

❁ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ اپلائیڈ سائنسز اسلام آباد نے بی ایس کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن سائنس میں چار سالہ ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم اس ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

(www.pieas.edu.pk) اس پروگرام کے لئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 جون 2006ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ یکم جولائی 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 28 مئی 2006ء ملاحظہ کریں۔

❁ شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے اپنے کراچی، اسلام آباد، دبئی اور لاڑکانہ کیمپسز میں مختلف بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ کراچی کیمپس میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جون 2006ء اسلام آباد کے لئے 22 جولائی 2006ء لاڑکانہ کے لئے 22 جولائی اور دبئی کے لئے 31/اگست 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے اس ویب سائٹ

(www.szabist.edu.pk) یا روزنامہ ڈان مورخہ 28 مئی 2006ء ملاحظہ کریں۔

❁ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز H-9 اسلام آباد نے اگست 2006ء سے شروع ہونے والے گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینیجمنٹ سائنسز کے کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ ان پروگرامز کے لئے Apply کرنے کی آخری تاریخ یکم جولائی 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 28 مئی 2006ء ملاحظہ کریں۔

❁ انسٹیٹیوٹ آف سپیس ٹیکنالوجی اسلام آباد نے بی ایس سی انجینئرنگ درج ذیل فیلڈز میں آفر کی ہے۔ (i) ایئروسپیس (ii) ایئروناٹیکل۔ (iii) میکینیکل (iv) میٹیریلز۔ (v) میکاٹرونکس۔ (vi) الیکٹریکل۔ (vii) الیکٹرونکس۔ (viii) ٹیلی کمیونیکیشنز۔ (ix) کمیونیکیشنز۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 جون 2006ء ہے مزید معلومات کے لئے اس ویب سائٹ کو ملاحظہ کریں۔

(www.ist.edu.pk)

❁ ہائر ایجوکیشن نے سکالرشپس کے اجراء کے لئے GRE جنرل ٹائپ ٹیسٹ یعنی گریجویٹ اسسمنٹ ٹیسٹ GAT جنرل کے انعقاد کی ذمہ داری نیشنل ٹیسٹنگ سروس کو سونپی ہے۔ کم از کم 16 سالہ تعلیم کے حامل امیدوار ٹیسٹ میں شرکت کے اہل ہیں امیدوار اپنی درخواستیں مجوزہ فارم پر ایک عدد آن لائن ڈیپازٹ سلپ (اصل) کے ہمراہ 10 جون تک نیشنل ٹیسٹنگ سروس کو بھجوا سکتے ہیں۔ مزید معلومات اس ویب سائٹ سے ملاحظہ کریں۔

(www.nts.org.pk)

(نظارت تعلیم)

خدمت خلق کا ایک

انداز۔ عطیہ خون

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

جمہوریت کی گاڑی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ جمہوریت کی گاڑی کو اب کوئی پٹڑی سے نہیں اتار سکتا۔ مقامی حکومتوں کا نظام باقی رہے گا اس سے عوام کی قسمت بدلی ہے۔ ناظمین روزمرہ اشیاء کی قیمتوں میں کمی کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ پنجاب میں ترقیاتی کاموں کی رفتار قابل تعریف ہے۔ ترقیاتی بجٹ بڑھانے سے روزگار کے مواقع میں اضافہ اور غربت میں کمی آئے گی۔

کسی کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ کسی کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں ہیں۔ ہمسایوں کے ساتھ امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ مسلح افواج کی تمام ضروریات پوری کرینگے۔ بجٹ میں یوٹیلٹی سٹورز پر اشیائے صرف کی قیمتوں میں سبسڈی دینگے۔ مہنگائی کنٹرول کرنے کیلئے اہم اقدامات کا اعلان بجٹ میں کیا جائے گا۔ چین کے ساتھ دوستانہ تعلقات پر فخر ہے۔

مشروط مذاکرات کی پیشکش مسترد ایران نے افزودگی روکنے کیلئے امریکہ کی طرف سے مشروط مذاکرات کی پیشکش مسترد کر دی ہے اور کہا ہے کہ یورینیم کی افزودگی جاری رہے گی۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ مذاکرات کی پیشکش کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن جوہری حق سے دستبردار نہیں ہونگے۔ یورپی یونین، پاکستان، آسٹریلیا اور دیگر ملکوں کی طرف سے امریکی پیشکش کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔

بجٹ 5 جون کو پیش ہوگا وزارت پارلیمانی امور نے بتایا ہے کہ بجٹ 5 جون کو پیش ہوگا۔ حکومتی ارکان کے بیرون ملک جانے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ وزیراعظم کے خصوصی سیکرٹری بجٹ اجلاس کے دوران حکومتی ارکان اسمبلی کی حاضری لگائیں گے۔ پورا اجلاس اٹینڈ کرنے والے ارکان کو خصوصی مراعات دی جائیں گی۔ 19 جون کو بجٹ پاس کر دیا جائے گا۔

مسلمان اپنے جدید ہتھیار تیار کریں ملائیشیا کے سابق وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ مسلمان دشمنوں کا مقابلہ کرنے کیلئے مسلمان اپنے جدید ہتھیار تیار کریں۔ دوسروں کے بنائے ہوئے ہتھیار خریدنے کی بجائے مسلمانوں کو اپنے لڑاکا طیارے، راکٹ اور پستول تیار کرنے کی تربیت حاصل کرنی چاہئے۔ اپنے ہتھیار بنانے کا مقصد یہ نہیں کہ مسلمان دوسروں پر حملہ کرنا چاہتے ہیں بلکہ انہیں اپنے تحفظ کی ضرورت ہے۔

طالبان کا پاکستانی سرحد سے افغانستان داخلہ افغانستان میں موجود امریکی فوج نے الزام عائد کیا ہے کہ طالبان پاکستانی سرحد سے افغانستان میں داخل ہو رہے ہیں۔ سی این این سے گفتگو کرتے ہوئے قندھار میں مقیم امریکی ریجنل کمانڈر نے کہا کہ امریکی و اتحادی افواج کے خلاف سڑک کنارے نصب بم دھماکوں کی کارروائیاں بڑھ گئی ہیں تاہم اپنا مشن جاری رکھیں گے۔

کراچی میں بجلی کا بحران کراچی کے بیشتر علاقوں میں بجلی کا بحران جمعرات سے جاری تھا۔ بعض مقامات پر دو دن سے بجلی اور پانی بند ہے۔ شاہ فیصل کالونی میں مشتعل افراد نے ای ایس سی کی گاڑی کو آگ لگا دی جبکہ مختلف علاقوں میں ہنگامہ آرائی کی گئی۔

دہشت گردوں کو ایک گھنٹہ کے اندر نشانہ بنانے کا منصوبہ امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے دنیا کے کسی بھی حصہ میں موجود دہشت گردوں یا ان کی تنصیبات کو ایک گھنٹے کے اندر نشانہ بنانے کی صلاحیت حاصل کرنے کیلئے بین البراعظمی بلیسٹک میزائلوں پر روایتی وارہیڈ نصب کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔

انڈونیشیا میں زلزلہ سے چھ لاکھ افراد بے گھر انڈونیشیا میں زلزلہ کے باعث چھ لاکھ پچاس ہزار کے قریب افراد بے گھر ہو گئے۔ اقوام متحدہ کے حکام کا کہنا ہے کہ مزید 31 ممالک انڈونیشیا کی امدادی صف میں شامل ہو گئے ہیں۔ انڈونیشین صدر متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے واپس جکارتہ پہنچ گئے ہیں۔

بھارت میں اعلیٰ تعلیم کا حصول سعودی عرب کے شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ سعودی طلباء اعلیٰ تعلیم کیلئے بھارت بھجوائیں گے۔ بھارتی وزیر ارجن سنگھ نے سعودی شاہ عبداللہ سے ملاقات کی اور بھارتی وزیراعظم کا پیغام پہنچایا ارجن سنگھ نے سعودی وزیر تعلیم سے بھی ملاقات کی۔

جعلی شناختی کارڈ چیئرمین نادرا نے کہا ہے کہ جعلی شناختی کارڈ بنانے والوں کیلئے 15 سال قید اور ناقابل ضمانت جرم جیسا سخت قانون بنا رہے ہیں۔ سرکاری ملازمین کے اعداد و شمار کیلئے ڈیٹا تیار کر لیا ہے۔ گاڑیوں کی چوری روکنے کیلئے سسٹم 11 ماہ سے تیار ہے مگر کوئی ادارہ اسے خریدنے کیلئے تیار نہیں۔

بھارت میں ایڈز اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق بھارت اب دنیا میں ایڈز سے سب سے زیادہ متاثرہ ملک بن گیا ہے۔ قبل ازیں ایڈز کے سب سے زیادہ مریض جنوبی افریقہ میں تھے۔ جنوبی ایشیا میں 80 لاکھ مریضوں میں سے دو تہائی انڈیا جبکہ کینیا میں 3 کروڑ 86 لاکھ مریض ہیں۔ 2005ء میں 40 لاکھ افراد ایڈز سے متاثر ہوئے اور 28 لاکھ ہلاک ہوگئے۔

والدہ کی خواہش کا احترام

حضرت اسامہؓ کے پاس کھجور کے کئی درخت تھے ایک دفعہ کھجور کے درختوں کی قیمت غیر معمولی طور پر بڑھ گئی۔ انہی ایام میں حضرت اسامہؓ نے ایک درخت کا تنا کھوکھلا کر کے اس کا مغز نکالا اور اپنی والدہ کو کھلایا۔ لوگوں نے حضرت اسامہؓ سے کہا ان دنوں کھجور کی قیمت بہت چڑھی ہوئی ہے آپ نے ایسا کر کے قیمت گرادی ہے۔ فرمایا یہ میری والدہ کی فرمائش تھی اور وہ جس چیز کا مطالبہ کرتی ہیں اگر وہ میرے بس میں ہو تو میں ضرور پوری کرتا ہوں۔ (طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 17)

(مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

۞ عزیزم تکریم احمد ابن مکرم مرزا کلیم احمد صاحب عمر چار ماہ پیدائش سے لے کر آج تک ایک ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اور ان دنوں اس کی طبیعت سخت خراب ہے اس کی صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3جون	
طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:12

دعائے نعم البدل

۞ مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ میری بھانجی مکرمہ منورہ احسن صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر احسن احمد صاحب چوہدری دار العلوم غربی صادق کی نومولودہ بچی پیدائش کے چار دن کے بعد وفات پا گئی۔ مرحومہ مکرم الحاج ڈاکٹر ملک عطاء اللہ خان صاحب ریڈیالوجسٹ اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف 366/W.B ضلع لودھراں کی نسل سے تھی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

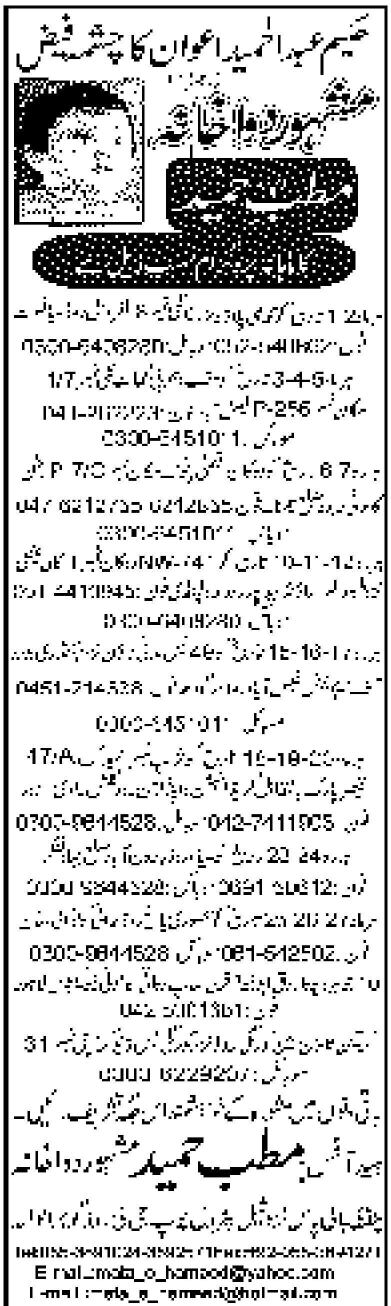

C.P.L. 29-FD